یہ ہے تحریک "الشباب" کے امراء کی غداری

از قلم: ابو میسرہ الشامی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یہ ہے تحریک "الشباب" کے امراء کی غداری

الحمد لله الكبير المتعال، والصلاة والسلام على الضحوك القتّال، وعلى أهل بيته الطيّبين الأطهار، وبعد:

رسول اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کا فرمان ہے: إِذَا اطْمَأَنَّ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ ثُمَّ قَتَلَهُ بَعْدَمَا اطْمَأَنَّ إِلَيْهِ نُصِبَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِوَاءُ غَدْرٍ (جب کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے بارے میں مطمئن ہو جائے پھر وہ دوسرا شخص اُسکو قتل کر دے اسکے بعد کہ پہلا شخص اُس کے بارے میں مطمئن ہو چکا ہے تو دوسرے شخص کے لیے قیامت کے دن غداری کا جھنڈا نصب کیا جائے گا)(اس حدیث کو امام حاکم نے عمرو بن الحمِق سے روایت کیا ہے، اور کہا ہے کہ:"یہ حدیث اسناد کے اعتبار سے صحیح ہے۔ اور ذھبی رحمہ اللہ نے کہا ہے کہ یہ حدیث صحیح ہے)۔ اور رسول اللہ (صلیٰ اللہ علیہ وسلم) سے مروی متعدد احادیث میں وارد ہوا ہے، کہ جب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام بنی نوع انسان کو جمع کرے گا، تو ہر غداری کرنے والے شخص کی دبر کے پاس ایک جھنڈا نصب کر دیا جائے گا، جس سے اس غدار کو اور اسکی غداری کی سنگینی کو پہچانا جائے گا۔ پھر منادی کی جائے گی: سب جان لیں کہ فلاں بن فلاں نے یہ غداری کی ہے!(باب: غداری کی حرمت، صحیح مسلم)۔ اور آپ (صلیٰ اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: وَلَا غَادِرَ أَعْظَمُ غَدْرًا مِنْ أَمِيرِ عَامَّةٍ(عہد شکنی میں کوئی عوام کے (عہد شکن) امیر سے بڑا نہیں ہو گا)(اسے مسلم نے ابو سعید سے روایت کیا ہے)۔

سب موحّدِ مجاہدین اور شرق و غرب میں بسنے والے تمام لوگ یہ جان لیں، کہ تحریک الشباب کے فاسد و فسادی امراء، جو خود بھی گمراہ ہیں اور دوسروں کو بھی گمراہ کرتے ہیں، اور جنھوں نے طاغوت اختر منصور کے اس احمق چیلے ظواہری کی بیعت کر رکھی ہے، انہوں نے صومالیہ میں خلافت کے سپاہیوں پر ظلم کیا ہے اور انکے ساتھ غداری کا ارتکاب کیا ہے، اور انکا ناحق خون بہایا ہے اور ان نیک بندوں کو ناحق قتل کیا ہے۔

ہاں! انہوں نے یہ سب کیا ہے۔ جب صومالیہ میں مہاجر اور انصار، قافلۂ خلافت میں شامل ہونے لگے، تاکہ خلافت کے جھنڈے کو تھام کر متحد ہو جانے کی پکار پر لبیک کہیں، تو مجاہد شیخ ابو نعمان الیناری (تقبلہ اللہ)، جو اپنے اہل خانہ اور خاندان کے دیگر افراد کے ساتھ قافلۂ خلافت میں شامل ہونے کیلئے آئے تھے، اور وہاں جنگل میں رہ رہے تھے، انکی طرف تحریک الشباب کے امراء نے تین جاسوس بھیجے۔ شیخ یہ سمجھے کہ یہ تین

افراد اُن سے اور انکے ساتھیوں سے خلیفہ کی بیعت کرنے کی غرض سے ملنے آئے ہیں۔ پس شیخ اپنے پانچ قریبی ساتھیوں کے ہمراہ ان سے ملاقات کیلئے گئے۔ ملاقات کے اختتام پر تحریک الشباب کے ان جاسوسوں نے انہیں غداری کرتے ہوئے انتہائی بے دردی سے قتل کر دیا۔۔۔ یہ کر چکنے کے بعد انہوں نے یمن میں اختر منصور کے سپاہی "الریمی" سے رابطہ کیا اور اسے اس خبیث کاروائی کے بارے میں مطلع کرتے ہوئے یہ جھوٹا دعویٰ کیا، کہ انہوں نے لیبیا سے آئے ہوئے دولت اسلامیہ کے امیر کو قتل کر دیا ہے۔ پس انہوں نے قتل کا بھی ارتکاب کیا اور اوپر سے جھوٹ بھی بولا۔

ہاں! یہ ہیں ان کے افعال۔ انہوں نے مجاہد شیخ حسین عبدی جیدی (تقبلہ اللہ) کو بھی غداری کر کے قتل کیا۔ انہوں نے شیخ کی جانب ایک شخص کو بھیجا، کہ وہ انکے ہاں ڈرائیور اور چوکیدار کے طور پر کام کرے۔ اس شخص پر شیخ کافی عرصے سے اعتماد کرتے تھے۔ مرحوم نے یہ گمان کیا کہ وہ خلافت کی بیعت کرنے کی غرض سے آیا ہے، لیکن جب وہ ان کے پاس پہنچا تو اس نے انہیں اور انکے دو ساتھیوں کو قتل کر ڈالا۔

اسی طرح انہوں نے مہاجر مجاہد محمد مکاوی ابراہیم محمد (حذیفہ سوڈانی۔ تقبلہ اللہ) کو بھی قتل کروایا۔ حذیفہ 2008ء میں صلیبی سیاست دان جون گرینفیل کو سوڈان میں مردار کرنے کی کاروائی میں شریک ہونے کے سبب امریکی صلیبیوں کو مطلوب تھے۔ پھر جب انہیں کوبر جیل میں قید کر دیا گیا تو وہ اپنے ساتھیوں سمیت جیل سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ امریکیوں نے انکا سراغ دینے والے کیلئے پچاس لاکھ ڈالر انعام کا اعلان کر رکھا تھا، شاید اب وہ یہ رقم تحریک الشباب کے امراء کو بھیج دیں!

اس تحریک کے جاسوسوں نے پہلے بھی مجاہد شیخ عبد القادر مؤمن (تقبلہ اللہ) کے بیسیوں ساتھیوں کو قید کر لیا تھا، جس پر شیخ نے ہنگامی بنیادوں پر بیعت کا اعلان کیا، اور یہ اس امید سے کیا کہ شاید تحریک الشباب کے بعض امراء کو رب تعالیٰ ہدایت سے نواز دے، یا کم از کم وہ مسلمانوں کا ناحق خون بہانے سے حیا کر جائیں۔

ان کو جس جس مہاجر اور انصاری پر خلافت کیلئے ذراسی بھی وفاداری کا گمان ہوا، ان سب کو انہوں نے پس زندان ڈال دیا، انکے اموال کو لوٹ لیا اور انکے اہل و عیال کو ڈرایا دھمکایا۔ اور حتیٰ کہ عوام المسلمین میں سے جن پر انہیں شک ہو تا کہ وہ جنود خلافت کے مددگار ہیں یا ان سے ہمدردی رکھتے ہیں، وہ بھی انکے شر سے محفوظ نہ رہے۔ اس طرح ان کے نزدیک خلافت کی نصرت کرنا جرم بن گیا، اسی لئے تحریک الشباب کے "قانون" میں خلافت کی بیعت کرنے والے، اسکی نصرت کرنے والے، اسکے سپاہیوں کو پناہ دینے والے، اور حتیٰ کہ جس پر انہیں یہ کرنے کا شک بھی ہو جائے، تو اسے بھی سزا دی جاتی ہے۔۔۔

ان جرائم کا ارتکاب کرتے ہوئے یہ کسی چھوٹے بڑے میں کوئی فرق نہیں کرتے۔ پس انہوں نے بزرگ بھائی ابو انس المصری کو جمامی شہر میں مغرب کی نماز کے بعد گھر جاتے ہوئے قید کر لیا، اور بعد ازاں ابو عبد الرحمٰن کو بھی انکے ساتھ قید میں ڈال دیا۔ پھر جب شیخ عبد العزیز نے انکے جرائم کی مذمت کی تو انہیں بھی تذلیل کا نشانہ بناتے ہوئے ان دونوں کے ساتھ پابند سلاسل کر دیا گیا۔

اسی طرح انہوں نے کونبروا اور جلب کے درمیانی راستے پر سفر کرتے ہوئے عبد اللہ یوسف (جو کہ ماضی میں تحریک الشباب کے قائد بھی رہ چکے ہیں) کو انکے ساتھی کے ہمراہ حراست میں لے کر قید میں ڈال دیا۔ اور یہ بھی انہوں نے حسب عادت غداری کرتے ہوئے کیا، اسی لئے انہوں نے شروع میں ان دونوں کو یہ ظاہر کیا کہ وہ انکے ساتھ کوئی ضروری بات کرنا چاہتے ہیں۔

علماء کمیٹی کے نائب مسؤل بدر الدین الانصاری کو بھی انہوں نے قید کیا۔ اور غداری پر مبنی جس کاروائی میں انہوں نے حذیفہ سوڈانی کو قتل کیا تھا، اسی میں ابو ثابت المہاجر کو بھی قید کیا تھا۔

ان قیدیوں کی حقیقی تعداد صرف رب تعالیٰ ہی جانتا ہے، اور ان کے قید ہونے سے لے کر اب تک انکے احوال کی کوئی خبر نہیں پائی گئی۔ اللہ تعالیٰ انہیں ثابت قدمی سے نوازے اور قید سے رہائی عطا فرمائے۔ ان سب کا قصور بس یہی تھا کہ وہ متفرق گروہوں سے نکل کر مسلمانوں کی اجتماعیت میں داخل ہونا چاہتے تھے؛ اور وہ دوبارہ سے قائم کی گئی گئی خلافت کے وفادار، جبکہ طالبان کے طاغوت اور اسکے احمق چیلے سے بیزار تھے۔ اور ہم رب تعالیٰ ہی سے اِس سب کا شکوہ کرتے ہیں۔

تحریک الشباب کے امراء کے جرائم کے سلسلے کی ایک کڑی یہ بھی ہے، کہ انہوں نے تحریک کے تمام محاذوں اور دفاتر کی جانب ایک باضابطہ وفد بھیج کر اپنے امراء اور سپاہیوں کو خبردار کیا، کہ جو بھی "صفوں میں تفرقہ پھیلانے" کی کوشش کرے گا، وہ اُس سے جنگ کریں گے، اور اسے قتل کر ڈالیں گے۔ اسی طرح انہوں نے اہل علم افراد سے خفیہ ملاقاتیں کیں اور انہیں دھمکیاں دیں کہ اگر وہ "صفوں میں تفرقہ پھیلانے والوں" کی حمایت کریں گے تو انہیں بھی قتل کر دیا جائے گا۔ شاید وہ یہ سمجھتے ہوں کہ جماعت المسلمین تحریک الشباب کی ایک شاخ ہے جس نے بیوقوف ظواہری جو طاغوتی طالبان کا غلام ہے کی بیعت کی ہوئی ہے۔

تحریک کے بعض کتیبوں کی جانب سے خلافت کی بیعت کے بعد سے جاری غداریوں کے اس سلسلے میں تحریک کے امراء نے اپنے زیادہ تر سپاہیوں کو اور اپنی کوششوں کو خلافت کی بیعت کرنے والوں کی تلاش میں لگایا ہوا ہے؛ حالانکہ انکا اولین ہدف عالم کفر کے سربراہ امریکہ پر کاری ضربیں لگانا ہونا چاہیے تھا، جیسا کہ انکا امیر ظواہری دعویٰ کرتا ہے۔

اور اس سے بھی بڑھ کر، انہوں نے اس مرتد ملیشیا سے پر امن تعلقات قائم کر رکھے ہیں، جس کا ارتداد روز روشن کی طرح واضح ہے۔ اس گروہ کا مرکزی علاقہ کسمایو کے قریب جنوبی صومالیہ کا شہر غوبوین ہے، اور اسکا امیر بری ھرالی نامی مرتد ہے، جس کے ارتداد میں کسی کو کوئی شک نہیں۔ یہ بری ھرالی صلیبیوں کی ہم پیالہ مرتد حکومت میں وزیر دفاع کے فرائض سرانجام دیتے ہوئے جمہوریت کے پتلی تماشے میں براہ راست شریک رہ چکا ہے۔ تحریک الشباب کے امراء، تحریک کے وہاں کی غالب عسکری قوت ہونے کے باوجود اس ملیشیا کو نشانہ نہیں بناتے، بلکہ اس کے برعکس انہیں تحریک کے زیر تسلط علاقوں میں آنے جانے کی کھلی چھٹی ملی ہوئی ہے، اور کسی کو انکے قتل کی اور اموال کو غنیمت بنانے کی اجازت نہیں۔ اس طرح تحریک کے یہ امراء ایک طرف ان مرتدین کے ساتھ تو امن و آشتی کے ساتھ رہ رہے ہیں، جبکہ دوسری طرف یہ خلافت کے وفاداروں کو قید و بند اور قتل و غارت کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ لگتا ہے کہ یہ بھی ابومصعب عبدالودود کی مانند ہیں، جو "ازواد" کو آزاد کروانے کیلئے قومی تحریک کے ساتھ اتحاد کرنا چاہتا ہے؛ یا خالد الباطرفی کی طرح، کہ جس نے یمن کی بندرگاہ کو نیشنل کونسل کے طاغوت الحضرمی کے حوالے کر دینے کی تجویز دی تھی؛ یا ان جیسے دیگر زعماء کی مانند، کہ جو مرتدین سے صلح اور موحدین سے جنگ کرتے ہیں۔

ہاں! جماعت پرستی اور خود پسندی کے بتوں کی پوجا نے تحریک الشباب کے امراء کے دلوں کو ٹیڑھا کر دیا ہے؛ یہاں تک کہ اب ان میں حق و باطل اور اچھائی برائی کی تمیز بھی باقی نہیں رہی، اسی لئے وہ طاغوت اختر منصور اور اسکے بے عقل پیروکار ظواہری کی گمراہ حرکتوں پر چپ سادھ کر بیٹھے ہوئے ہیں۔ کیا انکے پاس ایسے شخص کی بیعت پر قائم رہنے کا کوئی جواز ہے، کہ جو قطر اوراخوان المسلمین کے طواغیت کو اپنے بھائی سمجھتا ہے؛ اور خراسان، بلکہ پوری دنیا کے رافضی اسکے بھائی ہیں؟ کیا الشباب کے ان قائدین کا ایسے شخص کی بیعت پر قائم رہنا درست ہے، کہ جو مہاجر و انصار مجاہدین کو چھوڑ کر آل سلول اور وطن پرست صحوات سے، اور حتیٰ کہ جمہوریت اور دہریت کے علمبرداروں سے بھی دوستیاں گانٹھتا پھرتا ہے؟ کیا انکا ایسے شخص کی بیعت پر قائم رہنا بنتا ہے، کہ جو عقیدۃ الولاء والبراء سے بیزار ہے اور اپنی جماعت اور جتھے کو الولاء و البراء کے عقیدے کے نفاذ سے روکنے کے لیے استعمال کر رہا ہے؛ اور جو مرتد پاکستانی حکومت اور اسکی مرتد فوج اور مرتد خفیہ ایجنسیوں کا قرب حاصل کرنے کی کوششوں میں مگن رہتا ہے؟ کیا انکا ایسے شخص کی بیعت پر قائم رہنے کا کوئی جواز ہے، کہ جو افغانی وطنیت پرستی کی خاطر لڑتا ہے، اور اسکی سالمیت کی خاطر افغانی حکومت کے مرتدین سے پر امن تعلقات قائم کرتا ہے؟

پس جان لو کہ اگر وہ اپنے امام اختر منصور اور اسکے مفقود العقل چیلے ظواہری کے احوال سے واقف نہیں، تو یہ ایک المیہ ہے؛ اور اگر وہ واقف ہیں، تو یہ اس سے بھی بڑا المیہ ہے!

صومالیہ کے مجاہدین سے ہم یہ کہتے ہیں، کہ رب تعالیٰ کا فرمان ہے:(وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنتَصِرُونَ * وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا۔۔۔)[الشوری:39-40]

"اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر ظلم وتعدی ہو تو بدلہ لیتے ہیں * اور برائی کا بدلہ تو اسی طرح کی برائی ہے۔۔۔"

اور(۔۔۔ فَمَنِ اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ ۔۔۔)[البقرة:194]

"۔۔۔پس اگر کوئی تم پر زیادتی کرے تو جیسی زیادتی وہ تم پر کرے ویسی ہی تم اس پر کرو۔۔۔"

اور(وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُم بِهِ ۔۔۔)[النحل:126]

" اور اگر تم ان کو تکلیف دینی چاہو تو اتنی ہی دو جتنی تکلیف تم کو ان سے پہنچی۔۔۔"

پس ان فساد پھیلانے والوں سے انکی زیادتیوں کے برابر بدلہ لینا ناگزیر ہے۔ سو تفرقہ اور گروہ بندی پھیلانے والے ان امراء کو خفیہ کاروائیوں، استشہادی حملوں اور بارودی سُرنگوں سے نشانہ بناکر قتل کرو؛ تاکہ لوگوں کو بھی پتہ چلے کہ یہ امراء کس صف میں کھڑے ہیں، اختر اور ظواہری کی صف میں یا توحید و جہاد کی صف میں! اور تحریک الشباب کی صفوں میں سپاہیوں کی ایک بڑی تعداد ایسی ہے، جو مسلمانوں کی اجتماعیت میں شامل ہونا چاہتی ہے، لیکن ان کو تحریک کے امراء اور جاسوسوں نے روک رکھا ہے، اور اللہ ہی ہے جو ان حالات سے انہیں نکال سکتا ہے۔

اور آخر میں تحریک الشباب کے امراء سے ہم یہ کہتے ہیں، کہ اگر تم نجات چاہتے ہو، تو تمہیں اپنے اس اختر اور ظواہری سے اعلان بیزاری کر کے گروہ بندی اور کبر و غرور کو ترک کرنا ہو گا۔ اور دیکھو شیطان کے نقش قدم کی پیروی مت کرو، ورنہ تم بھی جبھۃ الجولانی کی طرح دنیا و آخرت دونوں کو کھو بیٹھو گے۔

از قلم

ابو میسرہ الشامی (غفرہ اللہ)